بچے کا نام "ذوالرین" رکھنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3092

تاریخ اجراء: 18 ربیع الاول 1446ھ / 23 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام "ذوالرین" رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ذوالرین نام نہ رکھا جائے کیونکہ "ذو" کا مطلب ہے "والا" اور "رین" کا مطلب ہے "میل کچیل" تو ذوالرین کا معنی ہوا "میل کچیل والا" اور ظاہر ہے کہ یہ معنی اچھا نہیں ہے، لہذا بہتر یہ ہے کہ اس کے بجائے اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام اِنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

المنجد میں ہے "الرین: میل کچیل۔" (المنجد، ص 326، خزینہ علم وادب، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث

ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے:”تسموا بخیارکم“ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

ممکن ہے کسی نے "ذوالنورین" نام رکھا و پکارا ہو اور آپ کو ذوالرین سمجھ آیا ہو، ذوالنورین نام رکھنا درست ہے کیونکہ "ذو" کا مطلب ہے "والا" اور "نُورَین" یہ "نور" کی تثنیہ ہے اور "نور" کا معنی ہے روشنی، تو اس اعتبار سے "ذوالنورین" کا مطلب بنے گا "دو نوروں (دو روشنیوں) والا" اور "ذوالنورین" یہ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کا لقب ہے، اسے بطور نام رکھنا جائز ہے۔

ذوالنورین نام کے حوالے سے تفصیلی فتوی اس لنک پر ملاحظہ فرمائیں:

https://www.fatwaqa.com/ur/fatawa/bachon-ke-naam/bache-ka-naam-zunnurain-rakhna?tex

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم